37838 ـ بچی کی دیکھ بھال کی وجہ سے نماز تراویح مسجد میں نہیں ادا کرسکتا

سوال

میں اپنے کام سے ساڑھے چھ بجے لوٹتا ہوں تا کہ اپنی آٹھ سالہ بچی کی دیکھ بھال کرسکوں ، میری بیوی اورچھوٹا بچہ اپنے ننھیال بیمار والدہ کی بیمار پرسی کےلیےگئے ہوئے ہیں ، اس لیے میں نماز تروایح پڑھنے کے لیے مسجد نہیں جاسکتا ، میری گزارش ہے کہ آپ مجھے کوئي نصیحت فرمائیں ۔
میں نے کبھی بھی نماز تروایح اد نہیں کی لیکن اس برس تراویح ادا کرنے کی نیت کی تھی لیکن افسوس ہے کہ میری بیوی دو ماہ کے لیے اپنے میکے گئي ہوئی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز تراویح سنت ہے جس کی ادائیگی پر اجروثواب ملتا ہے لیکن اسے ترک کرنے پر کوئي سزا اورگناہ نہیں ، لھذا آپ پر کوئي حرج نہیں کہ آپ جماعت کے ساتھ تراویح نہ بھی ادا کریں ، جب اللہ تعالی کوآپ کی صحیح نیت کا علم ہے کہ آپ نےادائیگی کی صحیح طور پرنیت کی تھی اس پر آپ کو اجروثواب ملے گا ، اگرچہ آپ اس جیسے نوافل کے لیے جماعت کے ساتھ نہ بھی ملیں لیکن یہ اس وقت ہے جب آپ اسے ترک کرنے میں زیادتی سے کام نہ لیتے ہوں ، بلکہ بعض اوقات انسان اس سےبھی عظیم اوربڑے کام میں مشغول ہوتا ہے اورکسی کام یا سبب کی بنا پر حاضر نہیں ہوسکتا تواسے کوئي حرج نہیں ۔

مثلا بوڑھی اورعاجز والدہ کی دیکھ بھال ، یا پھر یتیم بچوں کی دیکھ بھال کرنا جواس وقت دیکھ بھال کے محتاج ہوں ، ایسے شخص کو اورزیادہ اجروثواب حاصل ہوتا ہے کیونکہ وہ ایک واجب کی ادائیگي میں اپنا وقت گزار رہا ہے ۔

اگر آپ مسجد نہیں جاسکتے تو آپ اپنے گھر میں ہی نماز تراویح ادا کرسکتے ہیں ، اس میں کوئي حرج والی بات نہیں ، اورپھر نوافل گھر میں پڑھنے زیادہ افضل ہیں لیکن باجماعت ادا کرنے اور بھی زیادہ افضل ۔

اور اس میں شرط نہیں کہ آپ تراویح میں تعداد متعین کرلیں ، بلکہ آپ اپنی نشاط اورجھد کے مطابق رکعات ادا کریں ، لیکن بہتر یہ ہے کہ آپ سنت پر عمل کرتے ہوئے گیارہ رکعات ادا کریں ، آپ اس کی مزید تفصیل دیکھنے کےلیے سوال نمبر (9036) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

اگر صرف دو رکعات بھی ادا کرلیں تو یہ عدم ادائیگي سے بہتر ہے ، ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ سے جوکچھ چھن چکا ہے اس کا نعم البدل عطا فرمائے ، اورآپ کو اجروثواب سے نوازے جوکہ نماز تراویح سے بھی زیادہ عظیم ہے ۔

کیونکہ آپ کا اپنی بیوی کو بیمار والدہ کی بیمار پرسی کرنے کےلیے اجازت دینا اوراپنی بچی کی دیکھ بھال کرنا دونوں ہی بہت عظیم اجروثواب والے کام ہیں ،انشاء اللہ رب العالمین آپ کواس پر اجروثواب سے نوازیں گے ۔

آپ مزید تشنگی دور کرنے کے لیے سوال نمبر (37742) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

لیکن ہم یہاں آپ کو دواہم معاملوں کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں :

پہلا : آپ کی بیوی کا اپنے ملک غیرمحرم سفر کرنا ۔

آپ اس کے احکام اورتفصیل کےلیے سوال نمبر (316) اور(9370) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں ۔

دوم : کفار کے ممالک میں رہائش اوربود باش اختیار کرنے کا حکم ۔

آپ اس کے احکام اورتفصیل کےلیے سوال نمبر (13363) اور(27211) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم .